السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزہ دار کے لیے سرمہ استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روزہ دار کے لیے سرمہ استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح آنکھ اور کان میں دوائی کا قطرہ ڈالنے میں بھی کوئی حرج نہیں، خواہ وہ اس کا ذائقہ حلق میں محسوس کرے۔ اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا کیونکہ یہ نہ تو کھانا پینا ہے اور نہ کھانے پینے کے معنی میں ہے اور ممانعت کھانے پینے کی ہے، لہٰذا جو چیزیں کھانے پینے کے معنی میں نہیں ہیں، انہیں ان کے ساتھ نہیں ملایا جا سکتا۔ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بھی اسی قول کو اختیار کیا ہے اور درست بھی یہی ہے۔ اگر کسی نے ناک میں دوائی کا قطرہ ڈالا اور وہ اس کے پیٹ میں چلا گیا تو اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(بَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ اِلَّا اَنْ تَكُونَ صَائِمًا» (سنن ابی داود، الطهارة، باب فی الاستنثار، ح: ۱۴۲ وسنن النسائی الطهارة، باب المبالغة فی الاستنشاق، ح: ۸۷»

''ناک میں پانی چڑھانے میں خوب مبالغے سے کام لو اِلاَّ یہ کہ تم روزہ دار ہو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ381

محدث فتویٰ